



4617CH13

## بارش کا پہلا قطرہ

ناجیز ہوں میں غریب قطرہ  
مٹی، پتھر تمام ہیں گرم  
ہمت کے محیط کا شناور  
میرے پیچھے قدم بڑھاؤ  
میدان میں پھیر دو گے پانی  
دوچار نے اور پیروی کی  
قطرہ قطرہ زمین پہ پکا  
بارش ہونے لگی موسلا دھار  
ہر قطرے کے دل میں تھا یہ خطرہ  
آتی ہے برنس سے مجھے شرم  
اک قطرہ کہ تھا بڑا دلاور  
بولا لکار کے، کہ آؤ  
مل کر جو کرو گے جاں فشانی  
دیکھی جوأت جو اس سختی کی  
پھر ایک کے بعد ایک لپکا  
آخر قطروں کا بندھ گیا تار  
اے صاحبو! قوم کی خبر لو  
قطروں ہی سا اتفاق کر لو

اسمعیل میرٹھی

## معنی یاد کیجیے

قطرہ	:	بوند
خطرہ	:	ڈر، خوف
دلاور	:	دیبر، بہادر
شناور	:	تیرنے والا، تیراک
محیط	:	دریا، سمندر، گھیرے والا
جائفسانی	:	جی جان سے کوشش کرنا
جرأت	:	حوالہ، ہمت، بہادری
سخنی	:	دادتا، فیاض، مراد ہمت والا، حوصلے والا
پیروی	:	کسی کے پیچھے چلنا
اتفاق	:	میل ملاپ، دوستی، اتحاد

## سوچیے اور بتائیے

1. ہر قطرے نے اپنے کو ناجیز اور غریب کیوں کہا ہے؟
2. دلاور قطرے نے کیا کہا؟
3. شاعر نے سخنی کس کو کہا ہے؟
4. سخنی کی جرأت دیکھ کر درسے قطروں نے کیا کیا؟
5. شاعر اس نظم میں کیا بیگام دینا چاہتا ہے؟

## نیچ دیے ہوئے لفظوں کو جملوں میں استعمال کیجیے

قطرہ خطرہ دلاور شناور جائفسانی جرأت سخنی پیروی قوم

### مصرعوں کو مکمل کیجیے

1. ناچیز ہوں میں \_\_\_\_\_
2. مٹی، پتھر تمام ہیں \_\_\_\_\_
3. ایک قطرہ کہ تھا بڑا \_\_\_\_\_
4. میرے پیچے قدم \_\_\_\_\_
6. قطرہ قطرہ زمیں پر \_\_\_\_\_
7. اے \_\_\_\_\_! قوم کی خبر لو

ان لفظوں کے متقاضاً لکھیے

گرم سخن زمین اتفاق

### اشعار مکمل کیجیے

1. ہر قطرے کے دل میں تھا یہ خطرہ \_\_\_\_\_
2. ہمت کے محیط کا شناور \_\_\_\_\_
3. بولا لکار کے ، کہ ، آؤ \_\_\_\_\_
4. دیکھی جرأت جو اس سخنی کی \_\_\_\_\_
5. قطروں ہی سا اتفاق کر لو \_\_\_\_\_

واحد سے جمع اور جمع سے واحد بنائیے

قطرہ خطرہ پتھروں اقدام قوم خبریں

## کالم ”ب“ سے صحیح مصرع تلاش کر کے مکمل کیجیے

(ب)

با ر ش ہو نے لگی موسلا دھار  
نا چیز ہوں میں غریب قطرہ  
قطروں ہی سا اتفاق کر لو  
ہت کے محیط کا شناور

ہر قطرے کے دل میں تھا یہ خطرہ  
آخر قطروں کا بندھ گیا تار  
اک قطرہ کہ تھا بڑا دلاور  
اے صاحبو! قوم کی خبر لو

(الف)

یاد کیجیے

اس نظم کو زبانی یاد کیجیے

### غور کرنے کی بات

- غریب کے ایک معنی آپ جانتے ہیں۔ یہاں لفظ غریب کم حیثیت اور کم قیمت کے معنی میں استعمال ہوا ہے۔
- سخن کے معنی ”داتا“ اور ”فیاض“ کے ہیں یہاں لفظ سخنی ہمت والا کے معنی میں استعمال ہوا ہے۔